http://www.NastaliqOnline.ir

سُورَةُ يٰسٓ

آيات 53 - 45

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ
﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سكتة هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ

مطالعہ حدیث

- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :

إِنَّ هَذِهِ الْقُلُوبَ تَصْدَأُ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيدُ إِذَا أَصَابَهُ الْمَاءُ " قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا جِلَاؤُهَا ؟ قَالَ : كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةِ لْقُرْآنِ "

شُعَبُ الْإِيمَانِ لِلْبَيْهَقِيِّ و مِشْكٰوة المَصَابِيْح

- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک دل زنگ آلود ہو جاتے ہیں جیسا کہ لوہا زنگ آلود ہو جاتا ہے جب اس کو پانی لگتا ہے، آپ سے عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ اس زنگ کو دور کرنے کا آلہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ موت کو کثرت سے یاد کرنا اور قرآن کی تلاوت کرنا

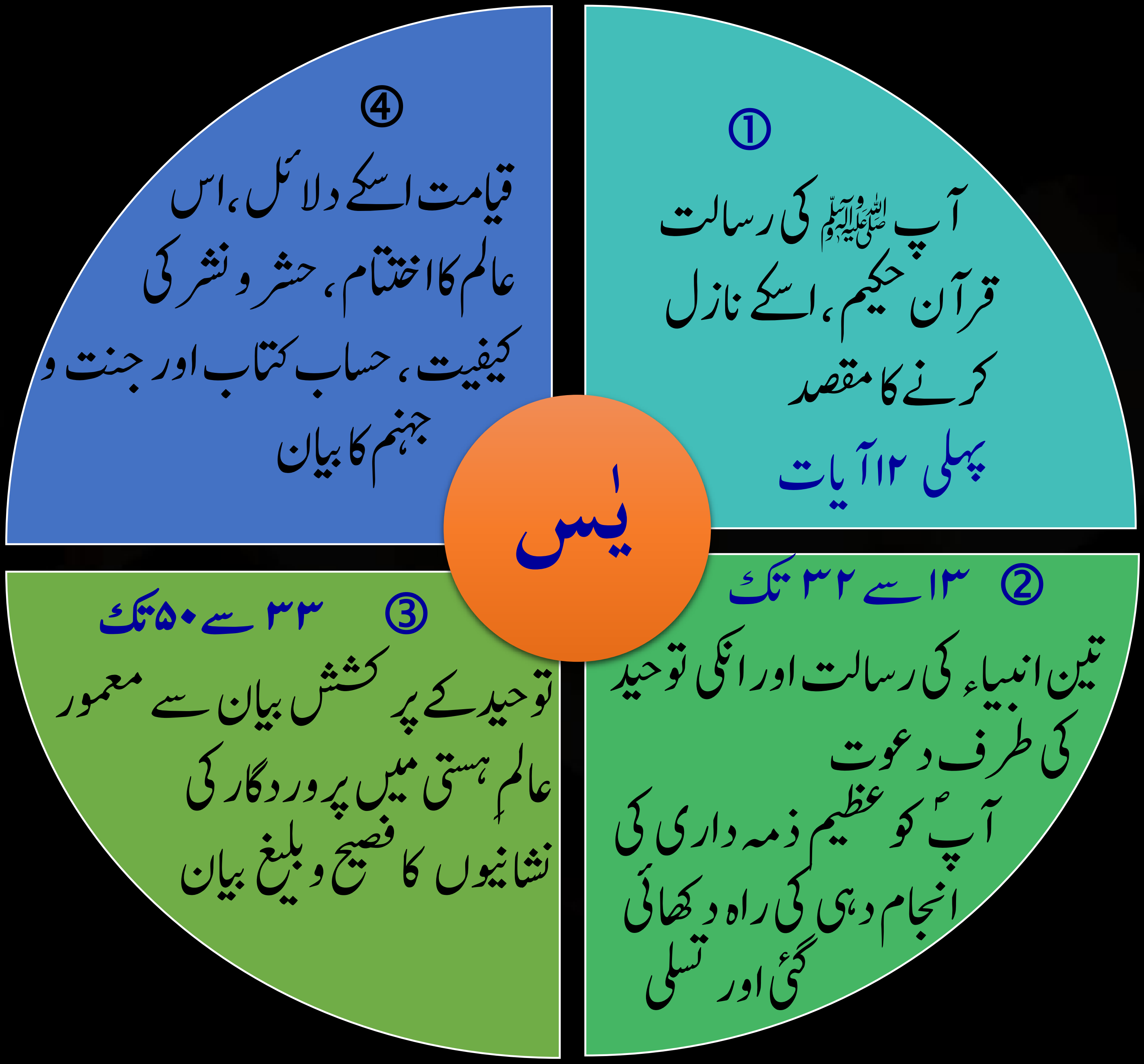
یٰس
①
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت
قرآن حکیم، اسکے نازل
کرنے کا مقصد
پہلی ۱۲ آیات
②
۱۳ سے ۳۲ تک
تین انبیاء کی رسالت اور انکی توحید
کی طرف دعوت
آپؐ کو عظیم ذمہ داری کی
انجام دہی کی راہ دکھائی
گئی اور تسلی
③
۳۳ سے ۵۰ تک
توحید کے پر کشش بیان سے معمور
عالم ہستی میں پروردگار کی
نشانیوں کا فصیح و بلیغ بیان
④
قیامت اسکے دلائل، اس
عالم کا اختتام، حشر و نشر کی
کیفیت، حساب کتاب اور جنت و
جہنم کا بیان

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

وَاِذَا - اور جب

قِيْلَ لَهُمُ - کہا جاتا ہے ان سے

اتَّقُوْا مَا - ڈرو اس (عذاب) سے جو

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ - درمیان تمہارے ہاتھوں کے (تمہارے سامنے ہے)

وَ مَا - اور جو

خَلْفَكُمْ - تمہارے پیچھے ہے

لَعَلَّكُمْ - توقع ہے کہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ - رحم کیا جائے

http://www.NastaliqOnline.ir

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا
خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾

اِن لوگوں سے جب کہا جاتا ہے کہ بچو اُس انجام سے جو
تمہارے آگے آرہا ہے اور تمہارے پیچھے گزر چکا ہے، شاید
کہ تم پر رحم کیا جائے

When they are told, "Fear ye that which is before you and that which will be after you, in order that ye may receive Mercy,

وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ﴿۴۶﴾

وَمَا - اور نہیں

تَاۡتِيۡهِمۡ - آتی ان کے پاس

مِّنۡ اٰيَةٍ - کوئی نشانی

مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ - ان کے رب کی نشانیوں میں سے

اِلَّا كَانُوۡا - مگر یہ

عَنۡهَا - اس سے

مُعۡرِضِيۡنَ - منہ پھیر لیتے ہیں

یہ مادہ قرآن میں ۱۰ مشتق صورتوں- 79 مرتبہ

- عرض (مادہ) : قرآن میں کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے

قرآن میں جن معنوں میں عرض استعمال ہوا ہے

- چوڑائی (عَرض)، منہ پھیرنا (اِعْرَاض)، سامانِ دنیا، بے ثبات چیز (عَرَض)، رخسار، بادل (عَارِض)، آڑ (عُرضَةً)
- بنیادی معنی - کسی چیز کی چوڑائی دُعَاءٍ عَرِیض لمبی چوڑی دعا
- عرض الشیء: کسی چیز کا ایک جانب (چوڑائی والی جانب) ظاہر ہونا
- اس سے پھر دور ہونا یا پہلو پھیرنا (اعراض) کے معنی میں اور اسکے دوسرے معنی پیش کرنا إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ
- پیش کرنے کے مفہوم میں عارِض ہر وہ چیز جو نمایاں ہو
- اس معنی میں (۱) بادل جو افق پر پھیلا ہوا (۲) رخسار (چہرے پہ نمایاں)
- سامنے نمایاں چیز دوسری چیزوں کیلیئے آڑ بھی ہوتی ہے (آڑ کے معنی میں) اس معنی میں مرض کو عارضہ کہا جاتا ہے

قرآن میں جن معنوں میں عرض استعمال ہوا ہے

- باب افتعال (VIII) میں اِعْتَرَضَ کسی چیز کا پھنس جانا جیسے حلق میں - اس سے اعتراض - تعرض
- قرآن میں دنیا کے مال اور بے ثباتی کو عرض کہا گیا

تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ 8/67

تم لوگ دنیا کا مال و اسباب چاہتے ہو، اور اللہ آخرت کی (بھلائی) چاہتا ہے

- پھر اس عرض سے ان معنوں میں لفظ عارضی مشتق ہے
- اردو میں : اس مادے سے 10 الفاظ مستعمل ہیں
- عرض، اعتراض، عارضہ، تعرض، معترض، تعریض، عارض، عارضی، معارض (مخالف، حریف، مدعی)

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ مَا تَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ اٰیَۃٍ مِّنۡ اٰیٰتِ رَبِّہِمۡ اِلَّا
کَانُوۡا عَنۡہَا مُعۡرِضِیۡنَ ﴿۴۶﴾

اور ان کے پاس جو بھی کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں
میں سے آتی ہے تو یہ اس سے اعراض (اور سرتابی) ہی
کرتے ہیں

Not a Sign comes to them from among the Signs of their Lord, but they turn away therefrom.

اعراض وانکار کا وبال

آیت 46

- آیات سے مراد کتاب اللہ کی آیات بھی ہیں جن کے ذریعہ سے انسان کو نصیحت کی جاتی ہے، اور وہ آیات بھی جو آثار کائنات اور خود انسان کے وجود اور اس کی تاریخ میں موجود ہیں جو انسان کو عبرت دلاتی ہیں
- لیکن اعراض ، انکار اور حق دشمنی میں یہ یہاں تک پہنچ گئے ہیں کہ توحید اور صداقت رسول کی نشانی ہو یا آفاق و انفس کی، فرمانِ فطرت ہو یا عقل و خرد کی منطق ۔ نہ اس میں فرق کر سکتے ہیں اور نہ اس پہ غور و فکر۔ یہ روشنی اور تاریکی میں فرق سے بھی عاری ہو گئے ہیں
- ہر نشانی سے اعراض ان کا شیوہ ۔ اسی کی نتیجہ - کفر کا وبال

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَاِذَا - اور جب

قِيْلَ لَهُمْ - کہا جاتا ہے ان سے

اَنْفِقُوْا - خرچ کرو

مِمَّا (مِنْ + مَا) - اس سے جو

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ - رزق دیا ہے تم کو اللہ نے

قَالَ - (تو) کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا - یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے

لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ۖ

لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا - ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں

اَنُطۡعِمُ -کیا ہم کھلائیں ماده : ط ع م

○ أَطْعَمَ يُطْعِمُ اِطْعَامٌ (کھانا) کھلانا طعام : کھانا

مَنۡ - ان کو

لَّوۡ - اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ - چاہتا اللہ تعالیٰ

اَطۡعَمَهٗۤ - انہیں کھلا دیتا

مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۷﴾

اِنۡ - نہیں ہو

اَنۡتُمۡ - تم لوگ

اِلَّا - مگر

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ - کھلی گمراہی میں

http://www.NastaliqOnline.ir

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ‌ۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ
ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۷﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم مگر مبتلا کھلی گمراہی میں

And when it is said unto them: Spend of that wherewith Allah hath provided you, those who disbelieve say unto those who believe: Shall we feed those whom Allah, if He willed, would feed? Ye are in naught else than error manifest.

جاہلیت کا ایک فلسفہ

آیت 33

- منکرین بطور تمسخر کہتے کہ وہ اللہ کی مشیت کے خلاف کرنا نہیں چاہتے۔ اگر اس کی مشیت ہوتی تو ان کو فقیر و محتاج اور ہمیں غنی و تونگر نہ بناتا
- اس فلسفے کی قسادت اور سفاہت اتنی واضح کہ تبصرہ کیئے بغیر صرف حوالہ
- کفر نے ان کی عقل ہی اندھی نہیں کی بلکہ ان کی اخلاقی حِس کو بھی مردہ کر دیا ہے
- وہ نہ خدا کے بارے میں صحیح تفکر سے کام لیتے ہیں، نہ خلق کے ساتھ صحیح طرز عمل اختیار کرتے ہیں ان کے پاس ہر نصیحت کا الٹا جواب ہے
- ہر گمراہی اور بد اخلاقی کے لیے ایک اوندھا فلسفہ اور ہر بھلائی سے فرار کے لیے ایک گھڑا گھڑایا بہانا موجود ہے

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

وَيَقُوْلُوْنَ - اور کہتے ہیں (یہ لوگ)

مَتٰى - کب

هٰذَا الْوَعْدُ - یہ وعدہ (پورا ہوگا)

اِنْ - اگر

كُنْتُمْ - ہو تم

صٰدِقِيْنَ - سچ بولنے والے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ قیامت کی دھمکی آخر کب پوری ہو گی؟
بتاؤ اگر تم سچے ہو

And they say: When will this promise be fulfilled, if ye are truthful?

آیت 48

قیامت کی تاریخ کا تعین ۔ انکار آخرت کی شافی دلیل؟

- توحید کے بعد یہ دوسرا مسئلہ جس پر نبی ﷺ اور کفار کے درمیان نزاع برپا تھی وہ آخرت کا مسئلہ تھا
- یہ لوگ دعوت حق پہ کان دھرنے اور حق کو قبول کرنے کی بجائے مذاق و اِستہزا کے طور پر کہتے کہ کب پوری ہو گی تمہاری یہ دھمکی اگر تم سچے ہو؟
- یہ استفہام کوئی جاننے اور ماننے کے لئے نہیں تھا کہ اگر ہمیں اس کا صحیح وقت اور تاریخ بتا دی جائے تو ہم اس پر ایمان لے آئیں گے
- ان کا یہ پوچھنا دراصل تکذیب واستہزاء کے طور پر کہ عذاب اور قیامت کچھ ہونے کا نہیں یہ سب کچھ محض دھمکی اور خام خیالی ہے- والعیاذ باللہ

مَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ﴿۴۹﴾

مَا يَنۡظُرُوۡنَ نہیں انتظار کرتے یہ

○ اَنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ، اِنْتَظارًا انتظار کرنا (VIII)

اِلَّا - مگر

صَيۡحَةً وَّاحِدَةً - مگر ایک چنگھاڑ کا

○ صَاحَ: آواز بلند کرنا (قرآن میں ایک مشتق صورت صَيْحَةً چنگھاڑ)

تَاۡخُذُهُمۡ - آلے گی انہیں

وَهُمۡ - اور وہ

يَخِصِّمُوۡنَ - وہ جھگڑ رہے ہوں گے

http://www.NastaliqOnline.ir

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ
هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾

یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ
باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی

They are awaiting only for one Cry it will seize them while they are yet disputing among themselves!

قیامت کا فوری اور ناگھانی وقوع

آیت 49

- قیامت پہ دلائل دینے سے پہلے عالم آخرت کا ایک عبرتناک نقشہ
- تاکہ انہیں معلوم ہو، جس چیز کا وہ انکار کر رہے ہیں وہ ان کے انکار سے ٹلنے والی نہیں ہے بلکہ لا محالہ ایک روز انہیں اس سے دوچار ہونا ہے
- قیامت کی تاریخ جاننے کی تحقیق میں وقت ضائع کرنے کی بجائے عقل کا تقاضا ہے کہ اس کی تیاری میں لگ جاؤ
- وہ اچانک اس طرح برپا ہو گی کہ کسی کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہ ملیگا
- یہ نفخہ اولیٰ ہوگا جسے **نفخہ فزع** بھی کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد دوسرا نفخہ ہوگا۔ **نَفْخَةُ الْصَّعْق** جس سے اللہ تعالیٰ کے سوا سب موت کی آغوش میں چلے جائیں گے۔

آیت 33

قیامت کا فوری اور ناگہانی وقوع

- سیدنا ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
- کہ قیامت اس حال میں آئے گی کہ دو آدمی اپنا کپڑا بچھائے بیٹھے ہوں گے وہ اس کی سودا بازی اور کپڑا لپیٹنے سے ابھی فارغ نہ ہوں گے کہ قیامت آجائے گی اور آدمی اپنی اونٹنی کا دودھ لے کر چلے گا۔ ابھی اس کو پیئے گا نہیں کہ قیامت آجائے گی اور کوئی آدمی اپنا حوض لیپ پوت رہا ہو گا پھر ابھی اس کا پانی پیا نہیں جائے گا کہ قیامت آجائے گی اور ایک آدمی کھانے کا نوالہ منہ کی طرف اٹھا رہا ہو گا اور ابھی کھایا نہ ہو گا کہ قیامت آجائے گی (بخاری)

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ؏ ﴿۵۰﴾

فَلَا - پھر نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ - استطاعت ہوگی انھیں

تَوْصِيَةً - کہ وہ وصیت کر سکیں وَصَّى يُوصِّي،تَوصِيَةً وصیت کرنا

○ وصیت : واقعہ پیش آنے سے پہلے کسی کو ناصحانہ انداز میں ہدایت کرنا

وَّلَآ - اور نہ

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ - اپنے گھر والوں کی طرف

يَرْجِعُوْنَ - لوٹ سکیں گے

فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ تَوۡصِيَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤى اَهۡلِهِمۡ
يَرۡجِعُوۡنَ ؏ ﴿۵۰﴾

پھر نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں
واپس جا سکیں گے

So they shall not be able to make a bequest, nor
shall they return to their families.

http://www.NastaliqOnline.ir

قیامت کی ناگہانی

آیت 50

- جیسے حدیث میں مذکور ہے قیامت ایسے ناگہاں برپا ہو جائے گی کہ اتنی فرصت بھی نہ ملے گی کہ مرنے سے پہلے کسی کو کچھ کہنا چاہیں تو کہہ گزریں یا جو گھر سے باہر تھے وہ گھر واپس جا سکیں
- اچانک ایک زور کا کڑاکا ہو گا اور جو جہاں تھا وہیں دھرا کا دھرا رہ جائے گا
- آج بھی ہم مختلف زلزلوں طوفانوں اور طرح طرح کی دوسرے ناگہانیوں کے مختلف نمونے اور مظاہر دیکھتے رہتے ہیں
- عقل و خرد کا تقاضا یہ ہے کہ ایسے عذابوں سے بچنے کی فکر و کوشش کی جائے نہ یہ کہ اسکے لئے جلدی مچائی جائے اور اس کا مطالبہ کیا جائے۔

والعیاذ باللہ جل وعلا

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

وَنُفِخَ - اور پھونکا جائے گا

○ نَفَخَ : پھونک مارنا ، ہوا کا چلنا نفخ صور کی اصطلاح معروف ہے

فِى الصُّوْرِ - صور میں

فَاِذَا هُمْ - تو یکایک وہ

مِّنَ الْاَجْدَاثِ - اپنی قبروں* سے (نکل کر) اَجْدَاث کی تفصیل آگے

اِلٰى رَبِّهِمْ - اپنے رب کے طرف (حضور)

يَنْسِلُوْنَ - دوڑ پڑیں گے نَسَلَ يَنْسُلُ جلدی / تیزی کرنا، دوڑنا

○ النسل کے معنی کسی چیز سے الگ ہو جانے کے ہیں

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾

- **النسل** اولاد کو بھی کہتے ہیں کہ وہ بھی اپنے باپ سے جدا ہوتی جاتی ہے
- یہ سلسلہ نسل در نسل جاری رہتا ہے — اس لحاظ سے اس مادہ میں چلتے رہنے یا دوڑنے کے معنی پائے جاتے ہیں

جَدَث قبر - جمع اَجدَاث

- جدث کا لفظ قبر سے خاص ہے۔ قرآن میں اسکا استعمال اس مفہوم میں :
- ایسی قبر جس کے نشان مٹ چکے ہوں
- کوئی دریا میں غرق ہو جائے، کسی کو درندہ کھا جائے، میت کو جلا دیا جائے اور میت کے ذرات مٹی میں مل جائیں- وہی اسکی جدث ہے

وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمۡ
يَنۡسِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾

پھر ایک صور پھونکا جائے گا اور یکایک یہ اپنے رب کے
حضور پیش ہونے کے لیے اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے

The trumpet shall be blown, when behold! from the sepulchers (they) will rush forth to their Lord!

http://www.NastaliqOnline.ir

قیامت کی تذکیر و یاد دہانی

آیت 51

- یہ نفخہ ثالثہ ہوگا، جسے نَفْخَةُ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ کہتے ہیں، اس سے لوگ قبروں سے زندہ ہو کر اٹھ کھڑے ہونگے
- اس جہان کا اختتام اور اگلے جہان کا آغاز دونوں ایک اچانک انقلابی جنبش کی صورت میں ظہور پزیر ہوگا
- ان میں سے ہر ایک کو نفخہ (صور پھونکنے) سے تعبیر کیا گیا
- نفخہ (صور پھونکنے) کے عمل کو ماضی کے صیغے میں بیان کیا گیا۔ عربی میں آئندہ یقینی پیش آنیوالے مسائل کو ماضی میں بیان کیا جاتا ہے
- بس ایک جھڑک ہو گی اور یہ منکرین و مکذبین بغیر کسی ٹال مٹول اور حیل و حجت کے اپنے خالق و مالک کے حضور حاضری کے لئے دوڑ پڑیں گے

سکتہ

قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ

قَالُوۡا - وہ کہیں گے

يٰوَيۡلَنَا - اے خرابی ہماری

○ ویل : شر، برائی، ہلاکت - حسرت کے اظہار کے لیئے بھی

مَنۡ - کس نے

بَعَثَنَا - اٹھادیا ہم کو بَعَثَ يَبۡعَثُ اٹھانا، بھیجنا

مِنۡ مَّرۡقَدِنَا - ہماری خوابگاہوں سے رَقَدَ يَرۡقُدُ سونا

○ مرقد: سونے کی جگہ - آرامگاہ، قبر (مجازی معنیٰ)

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

هٰذَا - یہ (تو وہی ہے)

مَا - جس کا

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ - وعدہ کیا تھا رحمٰن نے

وَصَدَقَ - اور سچ کہا تھا

الْمُرْسَلُوْنَ - رسولوں نے

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتہ هٰذَا مَا
وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں ہماری خواب گاہ سے اُٹھا کھڑا کیا؟ یہ وہی چیز ہے جس کا خدائے رحمان نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں کی بات سچی تھی

They will say: "Ah! Woe unto us! Who has raised us up from our place of sleep? "This is what (Allah) Most Gracious had promised. And true was the word of the messengers!"

آیت 52

مذاق اڑانے والوں کا حال قیامت کے روز

- اللہ کے حضور پہنچ کر ان منکرین و مکذبین کی سمجھ میں معاملہ کی اصل حقیقت آ جائے گی
- جب احوالِ قیامت دیکھیں گے تو چیخ اٹھیں گے " ہائے ہماری کم بختی۔ یہ کس نے اٹھا دیا ہمیں ہماری قبروں سے ؟
- مناظرِ قیامت اور انکی دہشت ہی اتنی ہو گی کہ وہاں اعترافِ حقیقت کے بغیر چارہ نہ ہوگا
- حسرت کے جہان میں ڈوب کر کہیں گے کہ خدائے رحمٰن نے بھی سچ فرمایا تھا اور اس کے بھیجے ہوئے رسولوں نے بھی سچ کہا تھا
- لیکن اس وقت کا اقرار انہیں کچھ نافع نہ ہوگا

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾

اِنۡ كَانَتۡ - نہیں ہو گی وہ

اِلَّا - مگر

اِنۡ اِلَّا کے ساتھ نفی کے معنی دیتا ہے

صَيۡحَةً وَّاحِدَةً - ایک چنگھاڑ کا

فَاِذَا هُمۡ - پھر وہ یکایک

جَمِيۡعٌ - سب

لَّدَيۡنَا - ہمارے پاس

مُحۡضَرُوۡنَ - حاضر کیئے جائیں گے

حَضَرَ يَحۡضُرُ حاضر ہونا

أحْضَرَ يُحۡضِرُ ، حاضر یا پیش کرنا

اسکا مفعول مُحۡضَر جسے حاضر کیا جائے

☐ اردو میں: حاضر، حاضری، حضور، حضر (سفر کی ضد)، محضر (حاضری کی جگہ)

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

بس ایک ہی زور کی آواز ہو گی اور سب کے سب
ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے

It will be no more than a single Blast, when lo!
they will all be brought up before Us!

http://www.NastaliqOnline.ir

نفخِ صور کے وقوع کی سرعت

آیت 53

- اس یوم حساب کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا کہ وہ محض ایک جھڑکی اور ڈانٹ ہوگی جس کے نتیجے میں یہ سب کے سب ایک ساتھ ہمارے یہاں موجود ہونگے
- کوئی متنفس نہ بھاگ سکے گا نہ روپوش ہو سکے گا
- یعنی سب چھوٹے بڑے امیر و مامور، اور عابد و معبود وہاں سب کے سب ہمارے یہاں حاضر ہونگے۔ جہاں انہوں نے اپنے زندگی بھر کے کئے کرائے کا حساب دینا اور اس کا پھل پانا ہے
- الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ، وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (حدیث)

حیران کن معاملہ

عَجَبًا کُلُّ الْعَجَب لِلْمُکَذّبِ بِالنَّشْاۃِ الْاُخْریٰ وَ هُوَ یَری النَّشاۃَ الْاوْلیٰ ، وَ عَجَبًا لِلْمُصَدَّقِ بِالنَّشْاۃِ الْاُخْرَۃِ وَ هُوَ یَسْعٰی لِدَارُ الْغرُوْر - حدیث بحوالہ روح المانی ، القرطبی، روح البیان

حیران کن ہے اس شخص کا معاملہ جو نشاۃ الاخری (آخرت) کو جھٹلاتا ہے جبکہ وہ نشاۃ الاولی (دنیا) کو وہ دیکھتا ہے

اور زیادہ تعجب ہے اس شخص پر جو نشاۃ الاخری (آخرت) پر ایمان رکھتا ہے لیکن اسکی ساری تگ و دو اس دنیا کے لیئے ہے !!!!